بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

14 روزہ

مسائل رمضان کورس

مدرس: مولانا مفتی عرفان اللہ درویش
ہنگو عفا اللہ عنہ

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official
+92307 9819544
Miinaar Online Academy


بسم الله الرحمن الرحيم
شَهۡرُ رَمَضَانَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ فِيهِ ٱلۡقُرۡءَانُ
هُدٗى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَٰتٖ مِّنَ ٱلۡهُدَىٰ وَٱلۡفُرۡقَانِۚ
فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ ٱلشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُۖ
سُورَةُ البَقَرَةِ – جزء من الآية ١٨٥

سبق نمبر: 1

حصہ دوم

رمضان کے چاند سے متعلق چند مسائل

- اگر کسی شخص نے اکیلے رمضان المبارک کا چاند دیکھا اور کسی عذر یا مصلحت کی وجہ سے اس کی گواہی قبول نہ کی گئی تو اس کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اگلے دن رمضان کا روزہ رکھے گا، اگر نہ رکھا یا رکھنے کے بعد توڑ دیا تو قضا ضروری ہے، توڑنے کی صورت میں کفارہ نہیں ہے؛ شبہ کی وجہ سے۔ پھر اس کے روزے 30 ہو گئے اور عید کا چاند دکھائی نہ دیا تو اکتیسواں روزہ بھی رکھے گا، مسلمانوں کی موافقت کی وجہ سے۔
- اگر کسی شخص نے اکیلے عید الفطر کا چاند دیکھا تو وہ اکیلے عید نہیں منا سکتا، بلکہ اس کے لیے روزہ رکھنا ضروری ہے مسلمانوں کی موافقت کی وجہ سے

احسن الفتاوی 4/428

رمضان کے چاند سے متعلق چند مسائل

❖ اگر کوئی شخص 29 شعبان کو پاکستان میں تھا اور یہاں رمضان کا چاند نظر نہ آیا اور اگلے دن وہ سعودی عرب پہنچا جہاں رمضان کا اعلان ہو چکا تھا:

1) اگر نصف النہار شرعی سے قبل پہنچے اور صبح سے کچھ کھایا پیا نہیں ہے اور نہ ہم بستر ہوا ہے تو چوں کہ نیت کا وقت باقی ہے، اس لیے فرض روزہ رکھے گا۔

2) اگر نصف النہار شرعی کے بعد پہنچا یا روزے کے منافی کوئی کام کیا تو اس صورت میں فرض روزہ نہیں رکھ سکتا، اس لیے مسلمانوں کی موافقت کی وجہ سے مغرب تک روزہ داروں کی طرح رہے گا۔

3) اگر اس نے پہلے سے نفلی یا قضا یا نذر کا روزہ رکھا تھا تو یہ روزہ فرض میں تبدیل ہو جائے گا اور قضا، کفارے یا نذر کا روزہ بعد میں رکھے گا۔

MIINAAR
Online Acadmey

رمضان کے چاند سے متعلق چند مسائل

- اگر کسی شخص نے پاکستان میں روزے رکھے اور رمضان کے آخر میں سعودی عرب گیا، تو وہاں کے مسلمانوں کے ساتھ عید منائے گا، پھر اگر اس نے پاکستان میں 28 روزے رکھے تھے اور وہاں 29 ہو گئے تھے تو ایک روزہ بعد میں رکھے گا، کیوں کہ قمری مہینہ 29 یا 30 کا ہوتا ہے، 28 کا نہیں ہوتا اور اگر 29 رکھے ہیں تو قضا کی ضرورت نہیں۔
- اگر کسی نے پہلا روزہ سعودی عرب میں رکھا اور صبح سفر کر کے پاکستان پہنچا اور یہاں رمضان کا اعلان نہ ہوا تھا تو اس کے لیے رکھے ہوئے روزے کو پورا کرنا لازم ہے۔

MIINAAR Online Acadmey

جدید مسائل

1) چاند دیکھنے کے لیے جدید فلکیاتی آلات واسباب کو استعمال میں لانا جائز ہے، البتہ محض ان آلات کو بنیاد بنا کر فیصلہ کرنا درست نہیں، بلکہ چاند کی رویت کے لیے شرعی طریقہ کار ہے۔

2) ہیلی کاپٹر یا ہوائی جہاز کو کچھ بلندی تک لے جانے اور چاند دیکھنے کی دو صورتیں ہیں: اگر اس قدر بلندی تک لے جایا جائے کہ مطلع تبدیل نہ ہو، تو چاند دیکھنے کے بعد رمضان یا عید کا اعلان کیا جائے گا اور اگر مطلع تبدیل ہو جائے تو اس چاند کا اعتبار نہ ہو گا۔ مطلع تبدیل ہونے سے مراد یہ ہے کہ مہینہ 28 یا 31 دن کا بن جاتا ہو۔

3) ایسے ممالک جہاں غیر مسلموں کی حکومت ہے، وہاں کے مسلمان مقامی مسلمان ادارے یا جماعت کے اعلان کے ساتھ روزہ رکھیں اور عید منائیں، اگر اس ملک میں مسلمانوں کا کوئی مستند ادارہ نہ ہو تو قریبی ملک کے مسلمانوں کے مطابق روزہ رکھیں۔

MIINAAR
Online Acadmey

چند غلط فہمیاں، جن کا ازالہ ضروری ہے۔

1) عوام میں یہ بات مشہور ہے کہ جس دن رجب المرجب کی چوتھی تاریخ ہوتی ہے، اس دن رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے، اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

2) بعض لوگ چاند دیکھنے کے بعد تبصرے کرتے ہیں کہ یہ تو بڑا ہے اور دوسرے دن کا معلوم ہوتا ہے، حالانکہ وہ پہلے دن کا ہوتا ہے، اس طرح کہنا منع ہے اور ایک روایت میں یہ قیامت کے علامات میں سے ہے کہ پہلی رات کا چاند بڑا دکھائی دے گا۔ (المعجم الصغیر للطبرانی، مصنف ابن ابی شیبہ عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ)

3) چاند دیکھنے کے بعد اس کی طرف اشارہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے یعنی بہتر نہیں ہے، کیوں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ ایسا کرتے تھے۔

4) چاند دیکھنے کے بعد آتش بازی کرنا یا اسلحے کا استعمال کرنا ناجائز اور گناہ ہے۔

MIINAAR
Online Acadmey

چند غلط فہمیاں، جن کا ازالہ ضروری ہے۔

5) اگر چاند دکھائی دینے کی خبر مشہور ہو گئی لیکن حقیقی بات نہ تھی تو اس کا اعتبار نہ ہو گا۔

6) بعض لوگ یہ دعا کرتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ 29 دن کا ہو جائے یعنی ایک روزہ کم ہو جائے، ایسا کرنا نہاہت بد بختی کی علامت ہے۔

7) رمضان کا مہینہ جب 29 دن کا ہو جائے تو بعض لوگ خفا ہوتے ہیں کہ ہمارا ثواب کم ہوا، کاش 30 دن کا ہو جاتا، ایسی صورت میں پریشان ہونا بھی کم علمی ہے، کیوں کہ ہر موقع پر ہم اللہ تعالی کے حکم کے پابند ہیں۔

8) عوام میں یہ روایت بھی مشہور ہے کہ جو شخص سب سے پہلے رمضان کی خبر کسی کو دیدے تو وہ جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے، یہ روایت نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

9) چاند دیکھنے کے بعد مسنون دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، اس موقع پر مختلف دعائیں منقول ہیں، ان میں ایک دعا یہ ہے


CHAND DEKHNE KI DUA
اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْاِسْلَامِ رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ
Allaahumma 'ahillahu 'alaynaa bil'amni wal'eemaani,
wassalaamati wal-'Islaam, rabbee wa rabbukallaah.
Aye Allah! Tu Is (Chand) Ko Aman, Eemaan,
Salamati, Islam Ke Saath Hum Par Tuloo Farma,
Humara Aur Tumhara Rab Allah Hai
{Tirmidhi:3451}